سڑک کے ذریعہ

ایک دل کش امریکہ کی دریافت

امریکہ کی مقبول ثقافت کا ایک پسندیدہ موضوع کھلی سڑک پر گاڑی دوڑانے کا شوق بھی ہے۔جہاں مقامی دلکشی کے مقامات امریکہ کے مزاج میں لطافت کی ایک جھلک پیش کرتے ہیں۔

لارین مون سین

ادب فلم اور موسیقی میں راہ نوردی کو ایک عظیم امریکی شوق کے طور پر محفوظ کیا گیا ہے۔ یہ شوق مہم جوئی کے شوقین امریکی نوجوانوں کے لئے ایک رسم ہے اور خاندانوں کے لئے چھٹیاں گزارنے کا ایک پسندیدہ شغل۔

کار کے ذریعہ امریکہ کو گھوم گھوم کر دیکھنے کی کوشش سیاحوں کے معیاری ایجنڈے کا تکملہ بھی ہے اور اس کو زیر کرنے کی دعوت بھی۔ یہ امریکہ کی انتہائی بیش بہا نرالی صفات میں سے ایک ہے۔ مقامی دلکشی کے یہ مقامات امریکہ کے مزاج میں لطافت کی ایک جھلک پیش کرتے ہیں۔

انوکھے پن کی تلاش میں سرگرداں لوگوں کی تھوڑی رہنمائی کرنے کی غرض سے امریکہ کی حکومت نے دلکشی کے غیر روایتی مقامات کا ایک مختصر اور بہت محدود سروے کیا ہے۔

ڈوری کے بڑے بڑے گولے

ڈوریوں کے چار گولے ہیں جن میں "دنیا کا سب سے بڑا ڈوری کا گولا" کہلانے کا مقابلہ چل رہا ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو دیکھنے والے کو اپنی انتہائی بے مقصدیت کے باوجود خوش کرتی ہے۔

سب سے قدیم ڈوری کا بڑا گولا مینیسوٹا کے شہر ڈارون میں ہے۔ اسے کسی ایک فرد کے ہاتھوں کا بنا ہوا سب سے بڑا گولا کہلانے کا شرف حاصل ہے۔ فرانسس اے. جانسن نے ۱۹۵۰ کی دہائی کے ابتدائی برسوں میں ڈوری کو لپیٹ کر گولا بنانا شروع کیا اور ۱۹۸۹ میں اپنی موت تک وہ ڈوری لپیٹتے رہے۔ گولائی میں یہ گولا ۱۲ میٹر کا ہے اور اس کا وزن ۷۹۰۰ کلوگرام ہے۔ جانسن کا ڈوری کا گولا مقامی باشندوں کے شہری افتخار کا ایک وسیلہ بن گیا ہے۔ یہ پورا شہر اگست میں "ڈوری گولا دن" مناتا ہے۔

کاؤکر سٹی، کنساس کے باشندے فرینک اسٹوبر نے جانسن کے گولے کو اپنے لئے چیلنج سمجھا اور اپنا گولا تیار کرنے کا عمل شروع کرنے کا فیصلہ کیا لیکن وہ جانسن کا ریکارڈ توڑنے سے پہلے ہی ۱۹۷۴ میں دم توڑ گئے۔ یہ دوسری بات ہے کہ ہر سال اگست میں ایک تقریب منعقد ہوتی ہے اور اس موقع پر لوگ اس گولے میں مزید ڈوری کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ اب یہ ڈوریوں کا سب سے بڑا سب سے بھاری گولا ہے۔ اس وقت اس کا وزن ۸۱۶۵ کلوگرام ہے اور اس کا قطر ۱۲ میٹر ہے۔

تیسرا امیدوار وسکونسن کے لیک نیبا گیمون میں ہے۔ یہ جیمز فرینک کوٹیرا کی کاوش ہے۔ کوٹیرا نے ۱۹۷۹ میں اپنے اس ڈوری کے گولے کو لپیٹنا شروع کیا تھا۔ وہ ابھی تک ڈوری لپیٹ رہے ہیں۔ ان کے اندازے کے مطابق اس وقت گولے کا وزن ۸۷۰۰ کلوگرام ہے۔ اس طرح یہ ڈوری کا اب تک کا سب سے بھاری گولا بنا ہوا ہے۔ کوٹیرا کا گولا ان کے مکان کے سامنے واقع لان میں کھلے آسمان کے نیچے بنے ہوئے ایک احاطہ کے اندر ہے۔ اس کا ایک چھوٹا ساتھی "جونیئر" بھی ہے۔ جس کو دھاگے سے بنایا گیا ہے۔

میسوری میں ٹاون آف برانسن کا بھی ایک ڈوریوں کا گولا ہے جس کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ گنیز بک آف ریکارڈ میں اسے دنیا کا سب سے بڑا ڈوریوں کا گولا کہا جاتا ہے۔ (یہ امتیاز ناپائیدار ثابت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ کنساس اور وسکونسن کے گولوں میں ابھی بھی ڈوری لپیٹی جا رہی ہے) ریپلی کے بیلیو اٹ آر ناٹ میوزیم کی ملکیت میسوری کے اس گولے کا قطر ۱۲.۶ میٹر ہے۔

اوپر: ہیلم، پینسلوانیا میں واقع ہینس شو ہاؤس۔ اسے ۱۹۴۸ میں بنایا گیا۔
دائیں: کاؤکر سٹی، کنساس میں واقع ڈوری سے بنا گولا۔ اس گولے کا وزن ۸,۱۶۵ کلو گرام ہے۔

کار کلچر

امریکہ میں گاڑیوں کے موضوع سے تعلق رکھنے والی دلکشی کی دو معروف جگہیں اماریلو، ٹکساس میں کیڈی لاک رینچ اور نبراسکا میں ایلائنس کے قریب کارہینج ہیں۔

کیڈی لاک رینچ: یہ رینچ امریکہ کی مشہور ترین لکژری کاروں کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے قائم کیا گیا۔ یہاں ۱۹۴۹ سے ۱۹۶۳ تک کی پرانی کیڈی لاک کاروں کو رکھا گیا ہے۔ یہ کاریں قطار میں اس طرح کھڑی ہیں کہ ان کے سامنے کے حصے زمین میں گڑے ہوئے ہیں۔ ان کاروں کا پچھلا حصہ آسمان کی طرف تکتا ہوتا ہے۔ یہ قطار امریکہ کی موٹر گاڑیوں کے سرمایہ کو مستقل سلام ہے۔ کیڈی لاک رینچ دیکھنے کیلئے آنے والوں کو اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اسپرے پینٹ کے ڈبے لے کر آئیں اور ان 'مجسموں' کو سجائیں سنواریں۔

کارہینج برطانیہ کے اسٹون ہینج کی نقل ہے۔ (اسٹون ہینج ماقبل تاریخ کا ایک قبرستان ہے جہاں بڑے بڑے عمودی پتھروں کو دائرے کی شکل میں ایستادہ رکھا گیا ہے) کارہینج میں پتھروں کی جگہ کاریں استعمال کی گئی ہیں۔ ۳۸ وینج امریکی کاروں کو ایک دائرے کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے۔ تمام کاروں کا ایک ہی رنگ خاکستری ہے اور یہ قدرتی پتھر کے رنگ کے قریب ہے۔ یہ پورا ڈھانچہ سرسبز و شاداب میدان کے بیچ میں کھڑا کیا گیا ہے۔ چونکہ آس پاس گاڑیوں کے دوسرے مجسموں کا بھی اضافہ ہو گیا ہے اس لئے اس مقام کو کار آرٹ ریزرو کہتے ہیں۔

دیو پیکر مجسمے اور دوسری چیزیں۔

پورے امریکہ میں جو مقامات عوام میں مقبول ہیں ان میں حقیقی یا تصوراتی شخصیتوں کے دیو پیکر مجسمے شامل ہیں۔ سیٹل میں اور ورہ پل کے نیچے بدہیت لیکن بہت ہی پیارا فری مونٹ ٹرال ہے جس نے اپنے ایک کافی بڑے ہاتھ میں سچ مچ کی وولکس ویٹل کار پکڑ رکھی ہے۔ کلاماتھ، کیلی فورنیا میں جس جگہ 'ٹریز آف مسٹری' واقع ہیں وہاں بہت سے درخت غیر معمولی شکل و شباہت کے ہیں۔ اس باغ کے دروازے پر خیالی لمبر جیک پال بنیان کے مجسمے کھڑے ہیں۔ یہ مجسمے ۴۹ فٹ (تقریباً ۱۵ میٹر) اونچے ہیں۔ بنیان کے ساتھ نیلا سانڈ بیب بھی ہے۔ بنیان کا داہنا مشینی ہاتھ دھیرے دھیرے لہراتا رہتا ہے اور (اس کی اوپر کی جیب میں رکھے لاؤڈ اسپیکر کی وجہ سے) اس کی آواز بھی نکلتی ہے۔ وہ نہ صرف مہمانوں کا خیر مقدم کرتا ہے بلکہ ان کے سوالوں کے جواب بھی دیتا ہے۔

ڈائناسور تھیم پارک اس ساحل سے اس ساحل تک ہر جگہ مل جائیں گے مگر وہائٹ پوسٹ، ورجینیا میں ڈائناسور لینڈ بچوں کا خاص طور سے بہت پسندیدہ مقام ہے۔ ازمنہ تاریخ سے قبل کے ان جانداروں کی بڑی بڑی نقلیں فائبر گلاس سے بنائی گئی ہیں۔ کچھ ڈائناسور مسلسل لڑنے میں الجھے دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ جنگلاتی میدانوں میں ہر جگہ نظر آ جاتے ہیں۔ یہاں صرف ڈائناسور ہی نہیں ہیں، جو دوسرے جانور اس ڈائناسور لینڈ میں نظر آ جائیں گے ان میں ایک قد آور کوبرا، ایک اصل سائز سے بہت بڑا قدیم کیڑا پرے انگ مینٹس ہے، جو اپنے آگے کے پاؤں اس طرح جوڑے رہتا ہے جیسے کہ عبادت کر رہا ہو۔ ایک شارک اور کنگ کانگ کا ایک ماڈل بھی ہے۔ اس پارک میں وقت کے آغاز کا تاثر غاروں میں رہنے والے انسان کے ایک مصنوعی مسکن سے پیدا کیا گیا ہے جہاں رنگ اور روشنی تبدیل کر کے آفتاب کے طلوع اور غروب ہونے کے مناظر دکھائے جاتے ہیں۔

ہیلم، پینسلوانیا میں فن تعمیر کے ایک نمونے کو ہینس شو ہاؤس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سڑک پر گھومتے پھرتے امریکہ کو دیکھنے والوں کیلئے یہ ایک کلاسیکی فن پارہ ہے۔ میری لینڈ اور پینسلوانیا میں جوتوں کے اسٹورس کے مالک میلون این ہینس نے ایک تشہیری شعبدہ بازی کے خیال سے ۲۵ فٹ (۷.۶ میٹر) اونچا ایک مکان بنوایا جو کہ دیکھنے میں مزدوروں کے استعمال کا ایک دیو پیکر جوتا جیسا لگتا ہے۔ اس مکان کی تعمیر ۱۹۴۸ میں ہوئی تھی۔ تین خواب گاہوں پر مشتمل اس شو ہاؤس میں تاریک شیشوں کی کھڑکیاں جوتے کے فیتے ڈالنے کے سوراخ کے طور پر لگی ہیں۔ ہینس نے شروع میں اس مکان کو ایسے معمر جوڑوں اور نو بیاہتا لوگوں کیلئے بطور مہمان خانہ استعمال کیا جن کو وہ ہر اختتام ہفتہ پر اپنے پاس بلاتے تھے۔ یہ جوتوں کے کاروبار کو فروغ دینے کا ان کا اپنا ایک طریقہ تھا۔ وہ ان مہمانوں کو جوتوں کی جوڑیاں مفت دیتے۔ آج ہینس کا شو ہاؤس ایک میوزیم ہے، جوتے کی شکل کا ایک ڈاگ ہاؤس اس مکان کے عقب میں بھی رکھا ہے۔

سڑک کنارے واقع دلچسپی کے اسباب نہ صرف تصویر کشی کے بہترین مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ امریکہ میں سڑک پر گاڑی دوڑاتے ہوئے ملک کو دیکھنے کا سفر شروع کرتے وقت کچھ ایسی آوارگی کا منصوبہ بنانے کی بھی یاد دہانی کراتے ہیں جس میں حیرت ناک اور پراسرار مقامات کی سیر شامل ہو۔

دائیں: سیٹل میں جارج واشنگٹن برج کے نیچے واقع فری مونٹ ٹرال۔
نیچے: اماریلو، ٹکساس میں واقع کیڈلک رینچ۔ یہاں کاروں کے اگلے حصے زمین میں گڑے ہیں اور پچھلے حصے اوپر اٹھے ہیں۔

لارین مون سین، امریکی محکمہ خارجہ کے بیورو آف انٹرنیشنل انفارمیشن پروگرام سے وابستہ ہیں۔

سیاحت